



FRIEDRICH NAUMANN
FOUNDATION For Freedom.
Pakistan



ترقی یافتہ پاکستان کے لیے جمہوری مقامی طرز حکمرانی

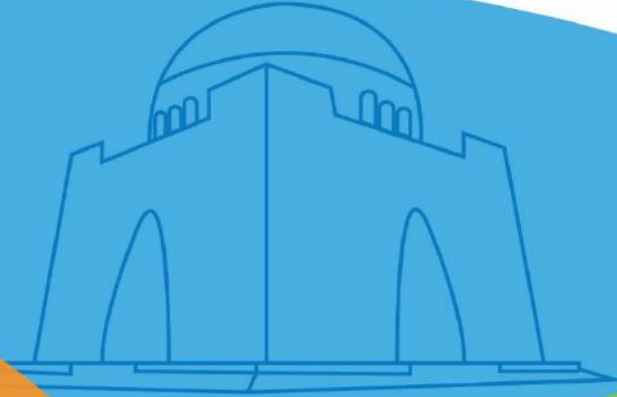
DEMOCRATIC LOCAL GOVERNANCE FOR DEVELOPMENT IN PAKISTAN



Democratic
Local Governance for
Development in Pakistan

سیٹیزن رپورٹ کارڈ برائے فراہمی آب ڈسٹرکٹ جعفر آباد

اگست ۲۰۲۰



سٹیزن رپورٹ کارڈ برائے فراہمی آب	عنوان
جعفر آباد	ضلع
نساء ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن اور سینٹر فار پیس اینڈ ڈیولپمنٹ انیشیٹوز (سی پی ڈی آئی)	سروے
پروجیکٹ مینیجر مونس کائنات زہرا، اسسٹنٹ پروجیکٹ مینیجر مہوش لودھی	سپروائزرز
سینٹر فار پیس اینڈ ڈیولپمنٹ انیشیٹوز (سی پی ڈی آئی)	تحقیق اور تحریر
عامر اعجاز	سروے ڈیزائن و جائزہ
نوید اشرف	ڈیزائننگ
یورپی یونین اور فریڈرک نوین فاؤنڈیشن فار فریڈم پاکستان	مالی معاونت
7 th ایڈیشن (اگست ۲۰۲۰)	ایڈیشن

مندرجات

- 1 دیاچہ
- 2 سروے کا طریقہ کار
- 2 سوالنامہ کی تیاری
- 2 علاقوں کا انتخاب
- 2 سروے ٹیم
- 2 سروے
- 2 سروے کے شرکاء
- 3 سروے سکیل
- 4 جعفر آباد میں فراہمی آب کی سہولیات سے متعلق شہریوں کی رائے
- 5 گزشتہ چار سال کے دوران جعفر آباد میں فراہمی آب کی سہولیات کا تقابلی جائزہ
- 6 سروے کے نتائج

دیباچہ

بلوچستان پاکستان کے رقبہ کے لحاظ سے سب سے بڑا صوبہ ہے۔ بلوچستان پاکستان کے مجموعی رقبہ کے 43.6% حصے پر مشتمل ہے۔ آبادی کے تناسب سے یہ دوسرے صوبوں کے مقابلے میں چھوٹا ہے۔ بلوچستان میں پینے کے پانی کی دستیابی کی صورت حال بالکل تسلی بخش نہیں ہے۔ بلوچستان کی صرف 15%² سے آبادی کو بیکٹیریا سے پاک پینے کا پانی میسر ہے۔

صوبے میں شہری اور دیہی علاقوں میں پانی کے حصول کے ذرائع میں نمایاں فرق ہے۔ عوام کی بڑی تعداد پینے کا پانی سرکاری نل، قریبی فلٹریشن پلانٹ یا سرکاری ہینڈ پمپ سے حاصل کرتے ہیں۔ صوبہ بھر میں پانی کی فراہمی کے متعدد منصوبے ناکارہ ہو چکے ہیں۔ شہری علاقوں میں گھروں کے اندر پانی کے حصول کا عمومی ذریعہ سرکاری نل ہے۔ دیہی علاقوں میں آبادی کا انحصار سرکاری نل اور ہینڈ پمپ پر ہے۔

مجموعی طور پر فراہمی آب کے حوالے سے سرکاری اداروں کی کارکردگی میں بہتری لانے کی ضرورت ہے۔ کوئی بھی ادارہ اسی وقت اپنی سہولیات کی فراہمی کے معیار کو بہتر کر سکتا ہے جب صارفین اس کو مزید بہتر کرنے کیلئے وقتاً فوقتاً اپنی رائے دیتے رہیں۔ بد قسمتی سے شہریوں کی جانب سے اجتماعی رائے اکٹھا کرنے کا کوئی نظام نہ ہونے کی وجہ سے ادارے شہریوں کی ضرورتوں اور اُمٹوں کو نہیں جان پاتے۔

اس صورت حال کو مد نظر رکھتے ہوئے یورپی یونین اور فریڈرک نو مین فاؤنڈیشن فار فریڈم کے تعاون سے ایک پروجیکٹ شروع کیا گیا ہے جس کا نام "ترقی یافتہ پاکستان کیلئے جمہوری مقامی طرز حکمرانی" ہے۔ اس پروجیکٹ کی عمل درآمد کی ذمہ داری سی پی ڈی آئی پر ہے۔ پروجیکٹ کی سرگرمیوں کے مقامی سطح پر انعقاد کے لیے سی پی ڈی آئی کو مقامی تنظیموں کا تعاون حاصل ہے۔ اس پروجیکٹ کے تحت ہر چھ مہینے کے بعد ایک ایسے سروے کا انعقاد کیا جاتا ہے جس میں شہریوں کی ترجیحات کے مطابق کسی ایک بنیادی سہولیات فراہم کرنے والے ادارے کی کارکردگی کے بارے میں شہریوں کے اطمینان کی سطح جاننے کی کوشش کی جاتی ہے۔ سروے سے حاصل کردہ نتائج کو بعد ازاں متعلقہ افسران، شہریوں اور میڈیا کے ساتھ شئیر کیا جاتا ہے تاکہ ان اداروں کی جانب سے ملنے والی سہولیات کو شہریوں کی خواہشات کے مطابق مزید بہتر بنایا جاسکے اور اچھی کارگر دگی کا مظاہرہ کرنے والے اداروں کی تحسین بھی کی جائے۔

اس ضمن میں صوبہ بلوچستان کے دو اضلاع کوئٹہ اور جعفر آباد میں واٹر سپلائی کی صورت حال کو جانچنے کے لئے سروے کیا گیا۔ ایک ضلع سے مجموعی طور پر اس سروے میں 200 شہری شامل ہوتے ہیں اور اس سروے میں ہر ضلع سے گھرانوں کے سربراہان سے سوالنامہ پُر کروایا گیا۔ اس سروے کو مکمل کرنے میں تقریباً تین ماہ کا وقت لگا جس میں سوالنامہ کی تیاری سے لیکر سروے کرنے والوں کی ٹریننگ، سروے ڈیٹا کے تجزیہ اور رپورٹ مرتب کرنے کے مراحل شامل ہیں۔

¹ Government of Balochistan. http://www.balochistan.gov.pk/index.php?option=com_content&view=article&id=37&Itemid=783. (Accessed Sep 28, 2020)

² <https://www.balochistan.gov.pk/mics/MICS-4-Web/4-2-Results-Water%20&%20Sanitation.pdf>

سروے کا طریقہ کار

سوالنامہ کی تیاری

یہ سوالنامہ سی پی ڈی آئی کی تحقیقاتی ٹیم نے اگزیکیٹو ڈائریکٹر کی رہنمائی میں تیار کیا ہے۔

علاقوں کا انتخاب

دستیاب وسائل اور وقت کو سامنے رکھتے ہوئے سائنسی طریقہ سے منتخب کردہ 8 مختلف وارڈز (حبیب کوٹ، اوستہ وارڈ، مستونئی وارڈ، حق باہو وارڈ، عید گاہ وارڈ، جنوبی حسین آباد، ڈاکٹر علی گوہر وارڈ، اور مغربی فردوس کالونی) میں یہ سروے کیا گیا۔ ہر وارڈ میں سے 25 گھرانے چنتے ہوئے ضلع سے 200 گھرانوں کو منتخب کیا گیا۔ سروے کیلئے وارڈز کا بلا ترتیب چناؤ www.randomizer.org کی مدد سے کیا گیا۔

سروے ٹیم

یہ سروے 18 افراد پر مشتمل تربیت یافتہ ٹیم کے ذریعے کیا گیا جس کی نگرانی کا ذمہ دار ایک سپروائزر تھا جس نے نہ صرف سروے کے عمل کی نگرانی کی بلکہ سروے کے معیار کو بہتر رکھنے کیلئے فیلڈ میں انکی مانیٹرنگ بھی کی۔ یہ سروے مقامی تنظیم نساء ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن کے اشتراک سے کیا گیا۔

سروے

پہلا مرحلہ: سروے کا آغاز منتخب وارڈز کے گھرانوں کے وزٹ سے کیا گیا۔ پہلے گھر کا انتخاب پہلے سے طے شدہ جگہ مثلاً پوئین کونسل کے دفتر یا وارڈ کی کسی بھی اور نمایاں جگہ کے ساتھ والے گھر سے کیا گیا۔ اس گھر کا سروے مکمل کرنے کے بعد ہر چھٹے گھر کو منتخب کیا گیا اور اس طرح 13 گھرانوں کا سروے مکمل کیا گیا۔

دوسرا مرحلہ: سروے ٹیم نے وارڈ کی کسی بھی نمایاں جگہ یا مسجد کے قریب پہنچ کر اس سے ملحقہ گھر کا سروے کیا۔ بعد ازاں ہر چھٹے گھرانے کا سروے کرتے ہوئے 12 گھرانوں کا سروے مکمل کیا گیا۔ اس طرح دوسرا مرحلہ میں ایک وارڈ سے کل 25 گھرانوں کا سروے مکمل کیا گیا۔

سروے کے شرکاء

سروے سوالنامہ کے جوابات کیلئے گھرانے کے سربراہ کا انٹرویو کیا گیا۔ سربراہ کی غیر موجودگی کی صورت میں گھر میں موجود سب سے بڑے بالغ فرد سے سوالات کیے گئے۔ جواب دہندہ کی غیر موجودگی یا اسکی عدم دلچسپی کی صورت میں پانچ گھرانوں کو چھوڑ کر چھٹے گھرانے کا سروے مکمل کیا گیا۔

تحریری رپورٹ

سروے فارمز survey monkey کی مدد سے فیلڈ میں ہی آن لائن پُر کیے گئے جس سے نہ صرف بعد ازاں ڈیٹا انٹری کیلئے درکار وقت کی بچت ہوئی بلکہ آن لائن پُر کرنے سے سوالنامہ کے نامکمل رہ جانے کے خدشات بھی ختم ہو گئے۔ سپروائزر روزانہ کی بنیاد پر ایڈمن اکاؤنٹ سے پُر کیے گئے سوالات کو چیک بھی کرتا رہا جس سے سروے کا معیار برقرار رکھنے میں مدد ملی۔ سروے مکمل ہو جانے کے بعد سی پی ڈی آئی سٹاف نے ڈیٹا کا تجزیہ کیا اور رپورٹ تیار کی گئی۔

سروے کیلئے

اس سروے میں زیادہ تر سوالات کے جواب دینے کیلئے 5 پوائنٹ لیکرٹ اسکیل (Likert Scale) استعمال کی گئی ہے۔ لیکرٹ اسکیل عام طور پر پانچ یا سات (طاق Odd) آپشنز پر مشتمل ہوتی ہے۔ جس میں ایک طرف مثبت جوابات جبکہ دوسری طرف منفی جوابات موجود ہوتے ہیں۔ درمیان کا آپشن عام طور پر نیوٹرل ہوتا ہے۔ مثلاً

—————|—————|—————|—————|
بہت آسان آسان نہ آسان نہ ہی مشکل کچھ حد تک مشکل مشکل

—————|—————|—————|—————|
بہت مطمئن مطمئن نہ مطمئن نہ ہی غیر مطمئن غیر مطمئن بہت غیر مطمئن

سروے کے دوران مشکلات

جعفر آباد کے کچھ علاقوں میں انٹرنیٹ کی محدود دستیابی کے باعث سروے ٹیم کو سوالنامہ آن لائن پُر کرنے میں مسائل کا سامنا رہا۔

جعفر آباد میں فراہمی آب کی سہولیات سے متعلق شہریوں کی رائے

سی پی ڈی آئی کی جانب سے اگست 2020 میں سی آر سی سروے کا انعقاد کیا گیا اور اس سروے کے ذریعے جعفر آباد میں پانی کی فراہمی کی سہولیات کے بارے میں شہریوں کی رائے جاننے کی کوشش کی گئی ہے۔

سروے کے نتائج سے ظاہر ہوتا ہے کہ جعفر آباد کے شہری پانی کے حصول کے لیے مختلف ذرائع استعمال کرتے ہیں اور مجموعی طور پر 46.46% رائے دہندگان نے اطمینان کا اظہار کیا۔ رائے دہندگان میں سے 70.35% کے مطابق ان کے گھر پانی کے حصول کا سب سے بڑا ذریعہ واٹر سپلائی جبکہ 26.63% کے لیے ہینڈ پمپ ہے اور 5.53% کے گھر میں کوئی بھی ذریعہ موجود نہیں۔ واٹر سپلائی کی سہولت سے مستفید ہونے والے رائے دہندگان میں سے 50.41% کے مطابق پانی دودن میں ایک بار دستیاب ہوتا ہے اور 68.80% نے اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے بتایا کہ پانی کی فراہمی کا دورانیہ ان کی ضروریات کے لئے کافی ہے۔ 51.67% رائے دہندگان کے مطابق واٹر سپلائی کا نل گزشتہ ایک سال میں ایک بار خراب ہوا ہے اور ان میں سے 72.73% جواب دہندگان کے مطابق نل فوری طور پر ٹھیک نہیں ہوتا۔

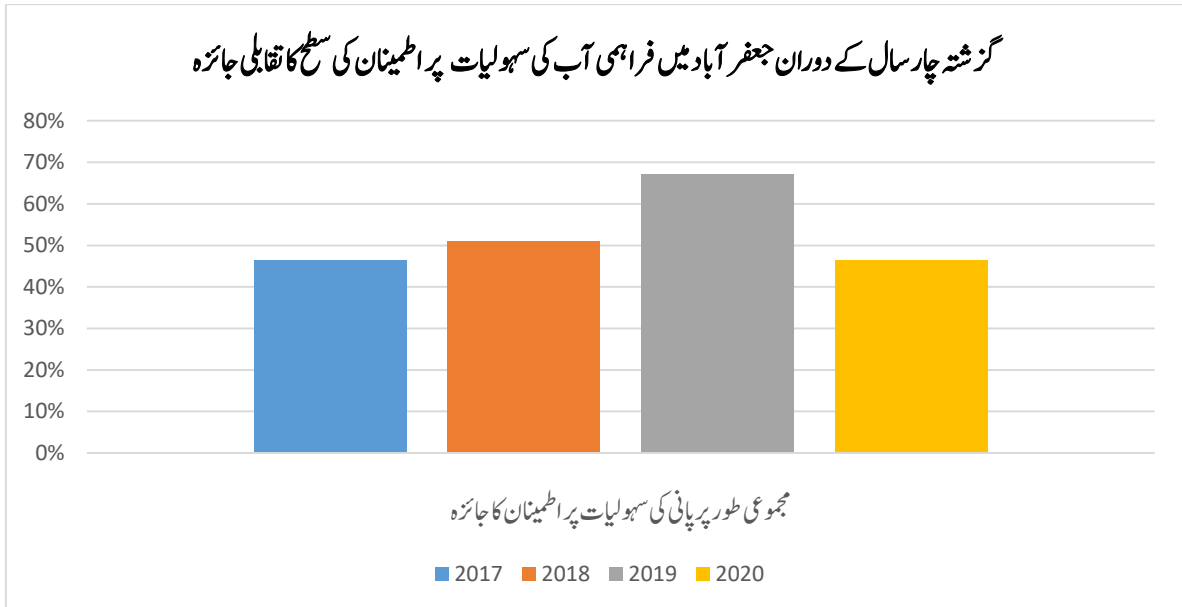
سروے کے 16.33% شرکاء نے بتایا کہ گزشتہ ایک سال میں انہوں نے حکام کو پینے کے پانی سے متعلق شکایت کی ہے تاہم ان میں سے 55.56% کے مطابق ان کی شکایت پر کوئی عمل نہیں ہوا۔ مجموعی طور پر 46.46% جواب دہندگان پینے کے پانی کی فراہمی کی سہولت سے مطمئن، 41.41% غیر مطمئن جبکہ 12.12% کسی حد مطمئن ہیں۔ غیر مطمئن ہونے کی وجوہات پانی کی سپلائی کا مختصر دورانیہ اور ظاہری حالت بتائی گئی۔

گزشتہ چار سال کے دوران جعفر آباد میں فراہمی آب کی سہولیات کا تقابلی جائزہ

"ترقی یافتہ پاکستان کیلئے جمہوری مقامی طرز حکمرانی" پروجیکٹ کے تحت ہر چھ ماہ بعد پروجیکٹ کے 15 اضلاع میں سروے کیا جاتا ہے۔ اس سروے کا مقصد حکومت کی جانب سے فراہم کردہ سہولیات کے بارے میں عوامی رائے لینا ہے۔ اس سروے کے نتائج کی بنیاد پر سٹیٹن رپورٹ کارڈ تیار کیا جاتا ہے۔

گزشتہ چار برس کے دوران اس سروے کے ذریعے جعفر آباد میں پانی کی فراہمی کی سہولیات کے بارے میں شہریوں کی رائے جاننے کی کوشش کی گئی تھی تاکہ سروے سے حاصل ہونے والے نتائج سے متعلقہ اداروں کو آگاہ کر کے سہولیات کی عدم دستیابی کی طرف توجہ مبذول کرائی جائے۔ اس ضمن میں ڈسٹرکٹ انٹرسٹ گروپ جعفر آباد اور نساء ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن نے پریس کانفرنس اور ضلعی سطح پر متعلقہ افسران سے میٹنگز کا انعقاد کیا جن میں سی آر سی سروے کے نتائج پیش کیے گئے اور پانی کی سہولیات میں بہتری کے لیے مطالبہ کیا گیا۔

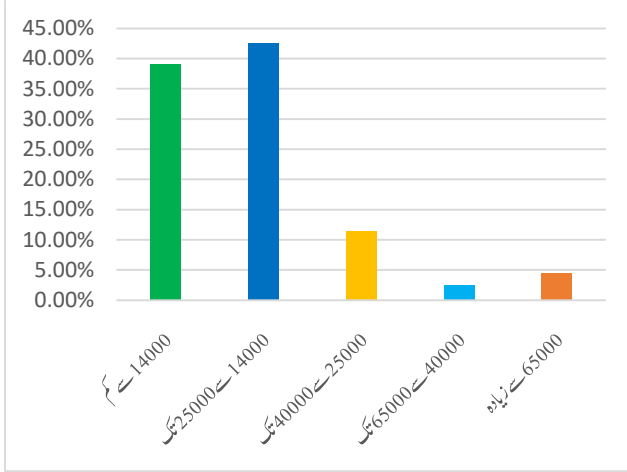
سٹیٹن رپورٹ کارڈ سے ظاہر ہوتا ہے کہ متعلقہ علاقے میں پانی کی فراہمی کی صورت حال میں گزشتہ چار سالوں کے مقابلے میں کچھ حد تک بہتری آئی ہے تاہم رواں برس کے سروے کے دوران شہریوں کے اطمینان میں کمی کارحان دیکھا گیا جسکی ایک بڑی وجہ پانی کی سپلائی کا مختصر دورانیہ ہے۔ اگرچہ ڈسٹرکٹ انٹرسٹ گروپ ممبران کی جانب سے بارہا پانی کے مسائل کی طرف توجہ مبذول کرائی گئی، تاہم شہریوں کی ضروریات اور اُمتوں کے مطابق مکمل طور پر سہولیات کی دستیابی کے لیے ڈسٹرکٹ انٹرسٹ گروپ ممبران مسلسل کوششوں میں مصروف رہیں گے۔ گزشتہ چار سال کے دوران جعفر آباد میں فراہمی آب کے متعلق مجموعی طور پر شرکاء کے اطمینان کا تقابلی جائزہ نیچے گراف میں ظاہر کیا جا رہا ہے۔



سروے کے نتائج

1- گھر کی کل آمدنی

42.50% جواب دہندگان کی ماہانہ آمدنی 14000 سے 25000 تک ہے۔

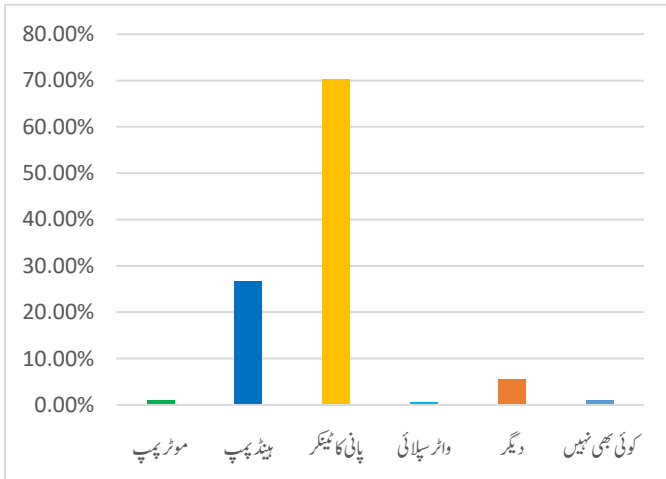


جوابات		مکملہ جوابات
78	39.00%	14000 سے کم
85	42.50%	14000 سے 25000 تک
23	11.50%	25000 سے 40000 تک
5	2.50%	40000 سے 65000 تک
9	4.50%	65000 سے زیادہ
200		کل

پینے کے پانی کی سہولیات

2- ذیل میں دیئے گئے پانی کے کونسے ذرائع آپ کے گھر میں موجود ہیں؟ (ایک سے زیادہ وجوہات پر نشان لگا سکتے ہیں)

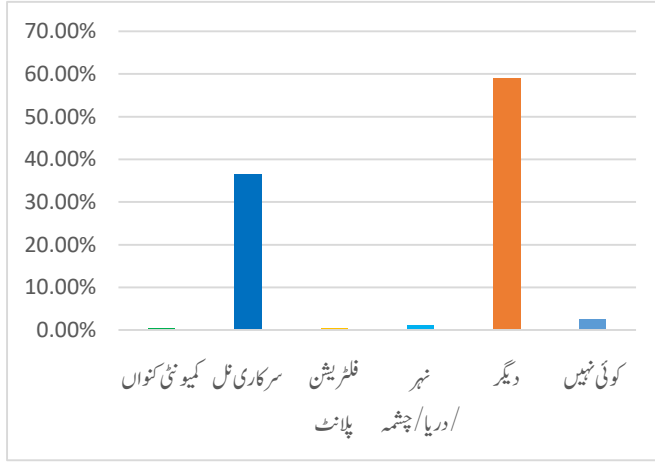
70.35% جواب دہندگان کے گھر میں واٹر سپلائی پانی کے حصول کا ذریعہ ہے۔



جوابات		مکملہ جوابات
2	1.01%	موٹر پمپ
53	26.63%	ہینڈ پمپ
140	70.35%	واٹر سپلائی
1	0.50%	واٹر ٹینکر
11	5.53%	کوئی بھی نہیں
2	1.01%	دیگر
200		کل

3- ذیل میں دیئے گئے پینے کے پانی کے کونسے ذرائع آپ کے گھر کے قریب موجود ہیں؟ (ایک سے زیادہ وجوہات پر نشان لگا سکتے ہیں)

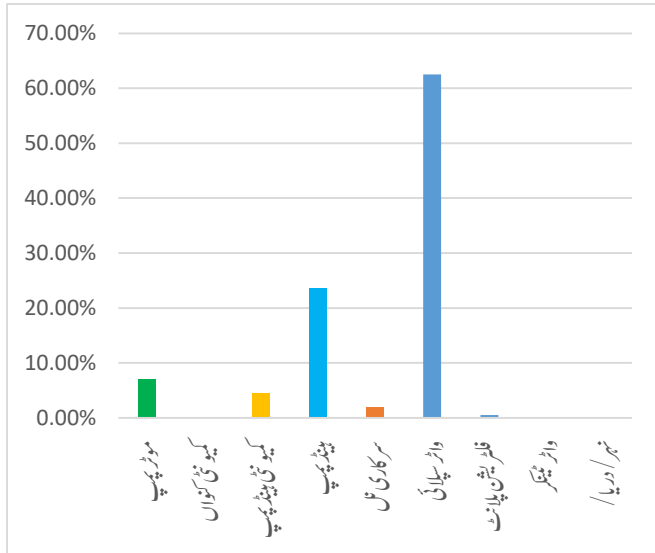
36.50% جواب دہندگان کے گھر کے قریب سرکاری ٹل موجود ہے۔



جوابات		مکملہ جوابات
1	0.50%	کیونٹی کنواں
73	36.50%	سرکاری ٹل
1	0.50%	فلٹریشن پلانٹ
2	1.00%	نہر/ دریا/ چشمہ
118	59.00%	دیگر
5	2.50%	کوئی نہیں
200		مکمل

4- آپ اپنے گھر کیلئے پانی کے حصول کا سب سے بڑا کونسا ذریعہ استعمال کرتے ہیں؟

62.50% جواب دہندگان کے مطابق واٹر سپلائی پانی کے حصول کا سب سے بڑا ذریعہ ہے۔



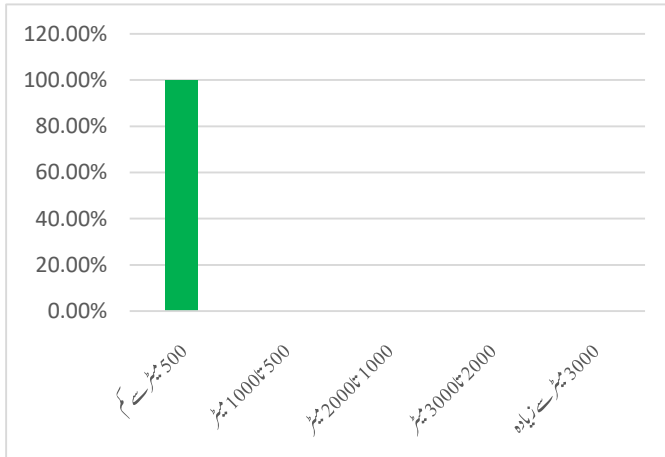
جوابات		مکملہ جوابات
14	7.00%	موٹر پمپ
0	0.00%	کیونٹی کنواں
9	4.50%	کیونٹی ہینڈ پمپ
47	23.50%	ہینڈ پمپ
4	2.00%	سرکاری ٹل
125	62.50%	واٹر سپلائی
1	0.50%	فلٹریشن پلانٹ
0	0.00%	واٹر ٹینکر
0	0.00%	نہر/ دریا
200		مکمل

کیونٹی ہینڈ پمپ

(اس حصے میں کیونٹی ہینڈ پمپ کو پانی کے حصول کے بنیادی ذریعہ کے طور پر استعمال کرنے والے افراد کے جوابات شامل کئے گئے ہیں۔ اس حصے میں بیان کئے گئے اعداد و شمار صرف کیونٹی ہینڈ پمپ استعمال کرنے والے جواب دہندگان کی رائے کو ظاہر کرتے ہیں نہ کہ سروے کے مکمل نمونہ کو)

5- کیونٹی ہینڈ پمپ جسے آپ استعمال کرتے ہیں کتنے فاصلے پر ہے؟

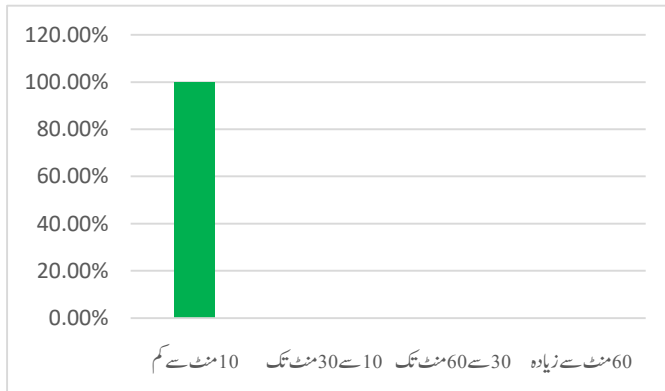
100% جواب دہندگان کے مطابق کیونٹی ہینڈ پمپ 500 میٹر سے کم کے فاصلے پر واقع ہے۔



جوابات		ممکنہ جوابات
9	100.00%	500 میٹر سے کم
0	0.00%	500 تا 1000 میٹر
0	0.00%	1000 تا 2000 میٹر
0	0.00%	2000 تا 3000 میٹر
0	0.00%	3000 میٹر سے زیادہ
9		مکمل

6- آپ کے گھر سے کیونٹی ہینڈ پمپ سے پانی لانے کے لیے کتنا وقت لگتا ہے؟

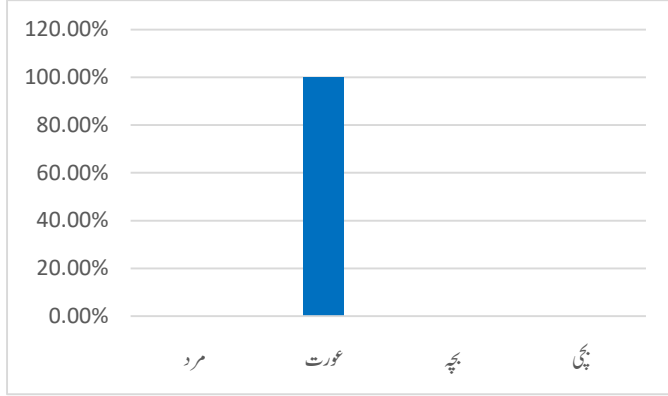
100% جواب دہندگان کے مطابق کیونٹی ہینڈ پمپ سے پانی لانے میں 10 منٹ سے کم وقت لگتا ہے۔



جوابات		ممکنہ جوابات
9	100.00%	10 منٹ سے کم
0	0.00%	10 سے 30 منٹ تک
0	0.00%	30 سے 60 منٹ تک
0	0.00%	60 منٹ سے زیادہ
9		مکمل

7- عام طور پر کمیونٹی اینڈ پمپ سے پانی کون بھر کر لاتا ہے؟

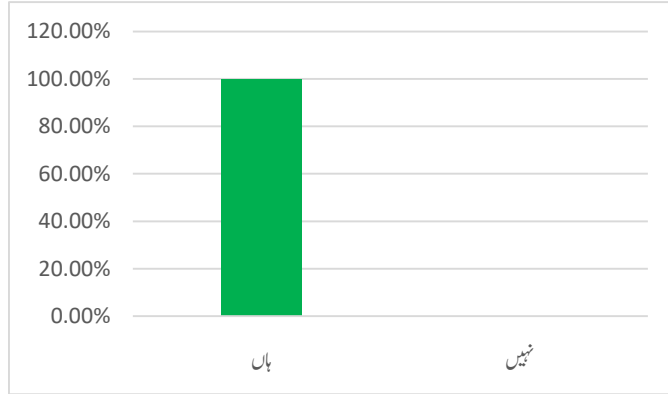
100% جواب دہندگان کے مطابق کمیونٹی اینڈ پمپ سے عورتیں پانی بھر کر لاتی ہیں۔



جوابات		مکملہ جوابات
0	0.00%	مرد
9	100.00%	عورت
0	0.00%	بچہ
0	0.00%	بچی
9		کل

8- گزشتہ ایک سال میں کمیونٹی اینڈ پمپ خراب ہوا ہے؟

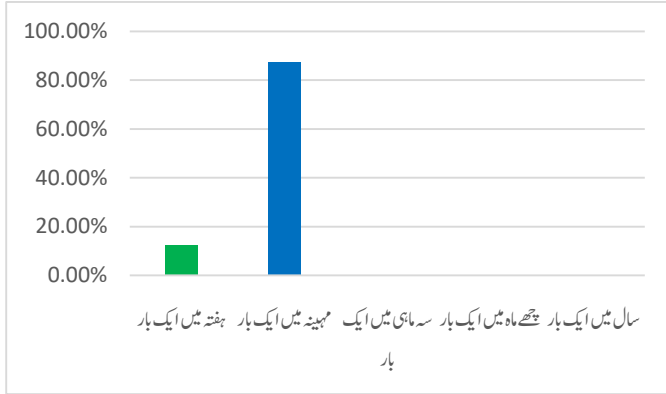
100% جواب دہندگان کے مطابق گزشتہ ایک سال میں کمیونٹی اینڈ پمپ خراب ہوا ہے۔



جوابات		مکملہ جوابات
9	100.00%	ہاں
0	0.00%	نہیں
9		کل

9- گزشتہ ایک سال میں کمیونٹی بینڈ پمپ کتنی بار خراب ہوا؟

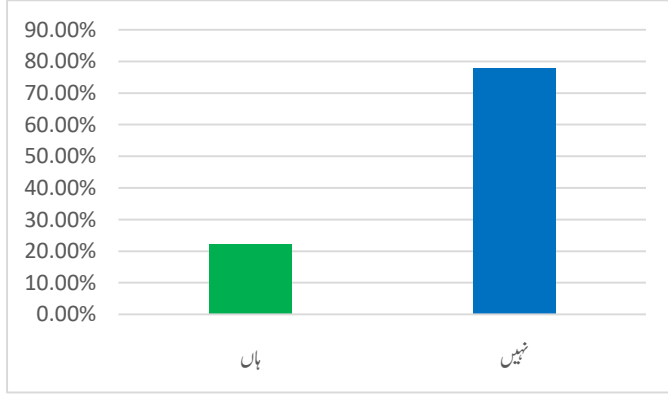
87.50% جواب دہندگان کے مطابق ہر مہینے میں ایک بار میں کمیونٹی بینڈ پمپ خراب ہوتا ہے۔



جوابات	مکملہ جوابات
2	12.50%
7	87.50%
0	0.00%
0	0.00%
0	0.00%
9	کل

10- کیا کمیونٹی بینڈ پمپ خراب ہوتے ہی فوری طور پر ٹھیک کر دیا جاتا ہے؟

77% جواب دہندگان کے مطابق کمیونٹی بینڈ پمپ خراب ہوتے ہی فوری طور پر ٹھیک نہیں کیا جاتا۔



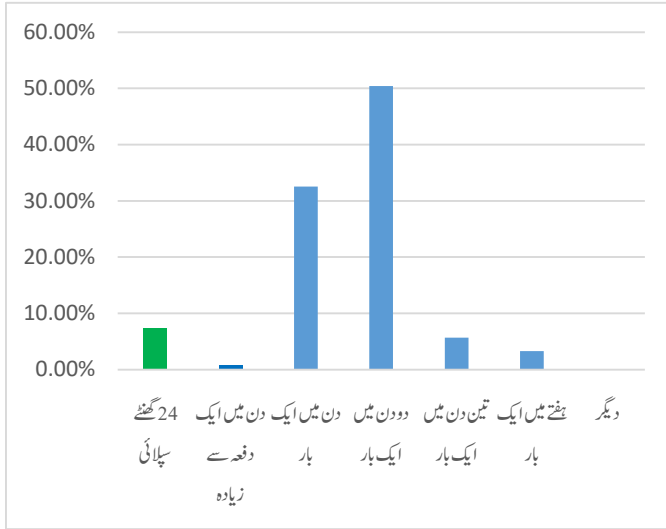
جوابات	مکملہ جوابات
2	22.22%
7	77.78%
9	کل

واٹر سپلائی

(اس حصے میں واٹر سپلائی کو پانی کے حصول کے بنیادی ذریعہ کے طور پر استعمال کرنے والے افراد کے جوابات شامل کئے گئے ہیں۔ اس حصے میں بیان کئے گئے اعداد و شمار صرف واٹر سپلائی استعمال کرنے والے جواب دہندگان کی رائے کو ظاہر کرتے ہیں نہ کہ سروے کے مکمل نمونہ کو)

11- آپ کے گھر پر واٹر سپلائی کا دورانیہ کیا ہے؟

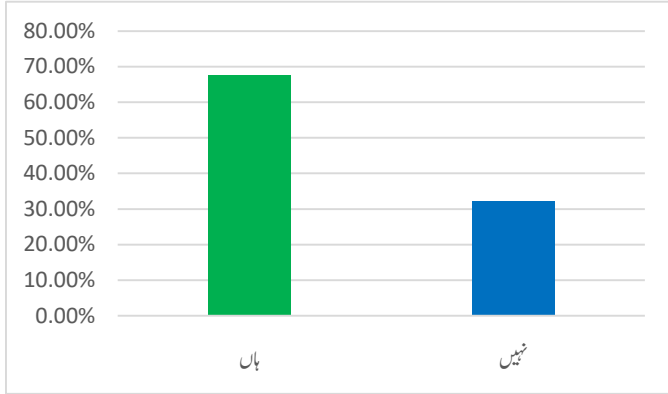
50.41% جواب دہندگان کے مطابق واٹر سپلائی دو دن میں ایک بار دستیاب ہوتا ہے۔



جوابات	مکملہ جوابات
9	7.32%
1	0.81%
40	32.52%
62	50.41%
7	5.69%
6	3.25%
0	0.00%
125	کل

12- کیا آپ کے گھر پانی کی فراہمی کا دورانیہ آپکی ضروریات کے لئے کافی ہے؟

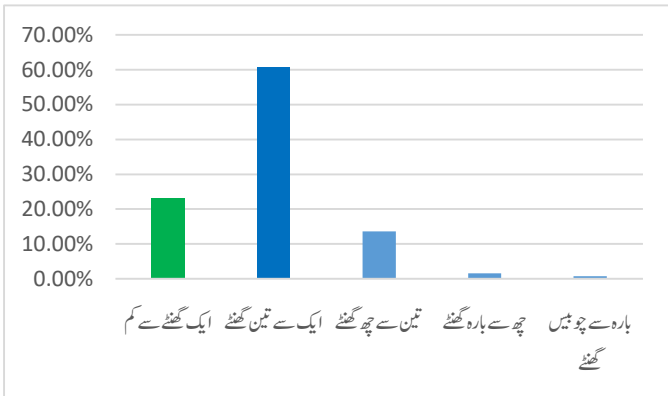
68.80% جواب دہندگان کے مطابق پانی کی فراہمی کا دورانیہ ان کی ضروریات کے لئے کافی ہے۔



جوابات	مکملہ جوابات
86	68.80%
39	31.20%
125	کل

13- جن دنوں میں آپکو واٹر سپلائی سے پانی ملتا ہے ان میں آپکو کتنے گھنٹے پانی دستیاب ہوتا ہے؟

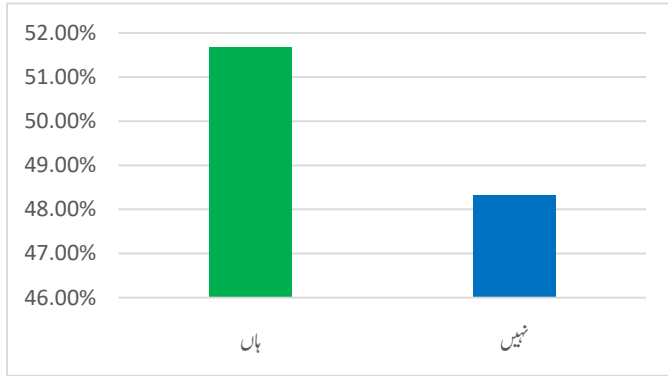
60.80% جواب دہندگان کے مطابق واٹر سپلائی سے پانی دن میں ایک سے تین گھنٹے کے لئے دستیاب ہوتا ہے۔



جوابات	مکملہ جوابات
29	23.20%
76	60.80%
17	13.60%
2	1.60%
1	0.80%
125	کل

14- کیا واٹر سپلائی کاٹل گزشتہ ایک سال میں خراب ہوا ہے؟

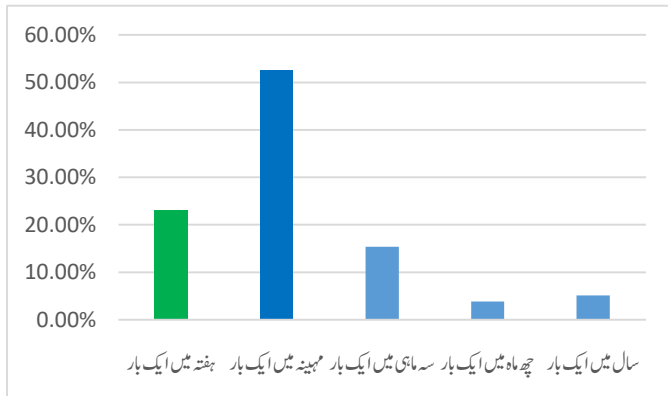
51.67% جواب دہندگان کے مطابق واٹر سپلائی کاٹل گزشتہ ایک سال میں خراب ہو چکا ہے۔



جوابات		مکملہ جوابات
66	51.67%	ہاں
59	48.33%	نہیں
125		کل

15- واٹر سپلائی کاٹل کتنی بار خراب ہو چکا ہے؟

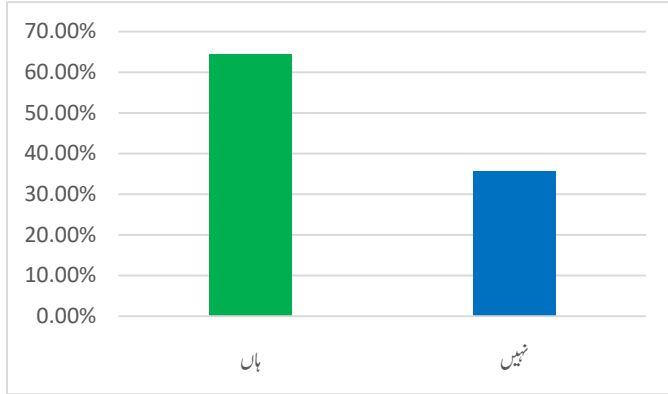
52.56% جواب دہندگان کے مطابق واٹر سپلائی کاٹل مہینہ میں ایک بار خراب ہوا ہے۔



جوابات		مکملہ جوابات
18	23.08%	ہفتہ میں ایک بار
41	52.56%	مہینہ میں ایک بار
12	15.38%	سہ ماہی میں ایک بار
3	3.85%	چھ ماہ میں ایک بار
4	5.13%	سال میں ایک بار
66		کل

16- کیا واٹر سپلائی کا نل خراب ہوتے ہی فوری طور پر ٹھیک کر دیا جاتا ہے؟

72.73 % جواب دہندگان کے مطابق واٹر سپلائی کا نل خراب ہوتے ہی فوری طور پر ٹھیک نہیں ہوتا۔



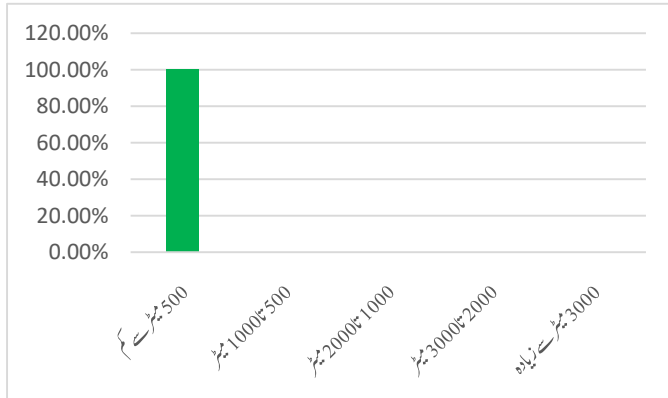
جوابات		مکملہ جوابات
42	64.36%	ہاں
24	35.64%	نہیں
66		کل

سرکاری نل

(اس حصے میں سرکاری نل کو پانی کے حصول کے بنیادی ذریعہ کے طور پر استعمال کرنے والے افراد کے جوابات شامل کئے گئے ہیں۔ اس حصے میں بیان کئے گئے اعداد و شمار صرف سرکاری نل استعمال کرنے والے جواب دہندگان کی رائے کو ظاہر کرتے ہیں نہ کہ سروے کے مکمل نمونہ کو)

17- سرکاری نل جسے آپ استعمال کرتے ہیں وہ آپکے گھر سے کتنے فاصلے پر ہے؟

100% جواب دہندگان کے مطابق سرکاری نل 500 میٹر سے کم کے فاصلے پر واقع ہے۔



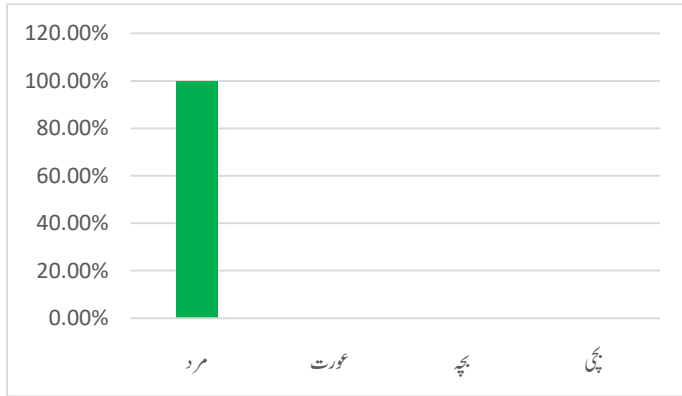
جوابات		مکملہ جوابات
4	100.00%	500 میٹر سے کم
0	0.00%	500 تا 1000 میٹر
0	0.00%	1000 تا 2000 میٹر
0	0.00%	2000 تا 3000 میٹر
0	0.00%	3000 میٹر سے زیادہ
4		کل

18- آپکے گھر سے سرکاری ٹل تک پانی لانے کے لئے کتنا وقت لگتا ہے؟
 % 50 جواب دہندگان کو سرکاری ٹل سے پانی لانے میں 10 منٹ سے کم وقت لگتا ہے۔



جوابات		مکملہ جوابات
2	50.00%	10 منٹ سے کم
0	0.00%	10 سے 30 منٹ تک
2	50.00%	30 سے 60 منٹ تک
0	0.00%	60 منٹ سے زیادہ
4		کل

19- عام طور پر سرکاری ٹل سے پانی کون بھر کر لاتا ہے؟
 % 100 جواب دہندگان کے مطابق مرد پانی بھر کر لاتے ہیں۔



جوابات		مکملہ جوابات
4	100.00%	مرد
0	0.00%	عورت
0	0.00%	بچہ
0	0.00%	بیٹی
4		کل

20- سرکاری ٹل پرواٹر سپلائی کا دورانیہ کیا ہے؟

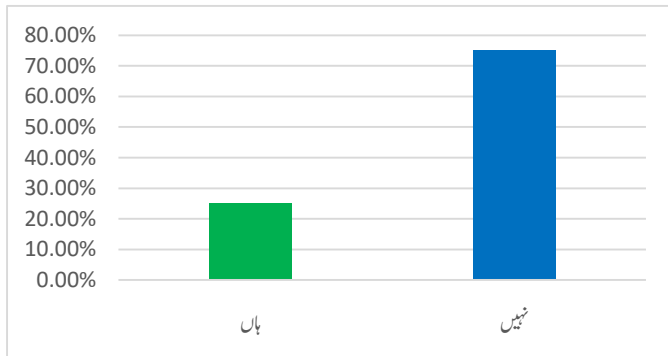
75% جواب دہندگان کے مطابق سرکاری ٹل میں پانی دن میں ایک بار آتا ہے۔



جوابات	مکملہ جوابات
0	0.00%
0	0.00%
3	75.00%
1	25.00%
0	0.00%
0	0.00%
0	0.00%
4	کل

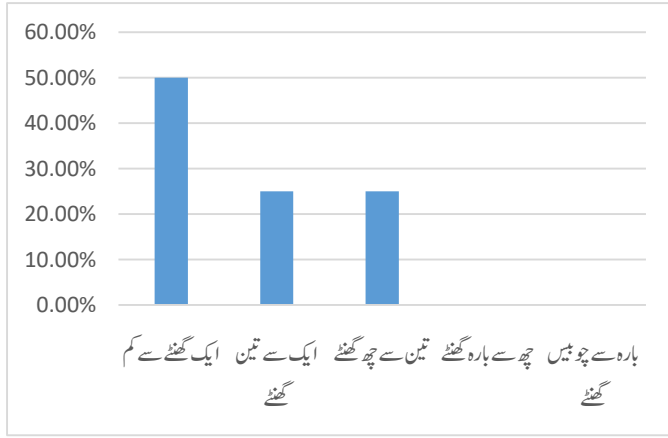
21- کیا سرکاری ٹل پر پانی کی فراہمی کا دورانیہ آپکی ضروریات کے لئے کافی ہے؟

75% جواب دہندگان کے مطابق سرکاری ٹل پر پانی کی فراہمی کا دورانیہ انکی ضرورت کے لئے کافی نہیں ہے۔



جوابات	مکملہ جوابات
1	25.00%
3	75.00%
7	کل

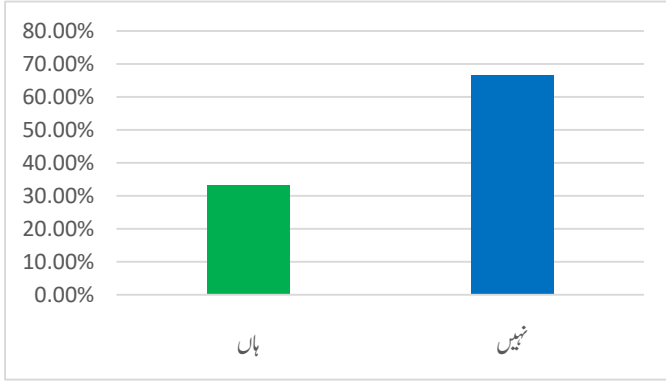
22۔ جن دنوں میں آپکو سرکاری ٹل سے پانی ملتا ہے ان میں آپکو کتنے گھنٹے پانی دستیاب ہوتا ہے؟
50% جواب دہندگان کے مطابق سرکاری ٹل سے پانی ایک گھنٹے سے کم کے لئے دستیاب ہوتا ہے۔



جوابات	مکملہ جوابات
2	50.00%
1	25.00%
1	25.00%
0	0.00%
0	0.00%
4	کل

23- کیا سرکاری ٹل گزشتہ ایک سال میں خراب ہوا ہے؟

33% جواب دہندگان کے مطابق سرکاری ٹل گزشتہ ایک سال کے دوران خراب ہوا ہے۔



جوابات	مکملہ جوابات
1	33.33%
3	66.67%
4	کل

24- سرکاری ٹل کتنی بار خراب ہو چکا ہے؟

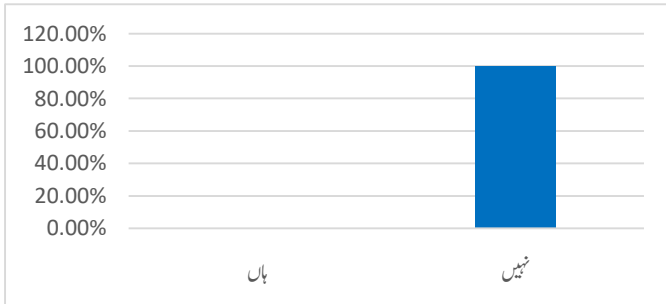
60% جواب دہندگان کے مطابق سرکاری ٹل مہینہ میں ایک بار خراب ہوا ہے۔



جوابات	مکملہ جوابات
0	0.00%
1	50.00%
1	50.00%
0	0.00%
0	0.00%
4	کل

24- کیا سرکاری ٹل خراب ہوتے ہی فوری طور پر ٹھیک کر دیا جاتا ہے؟

100% جواب دہندگان کے مطابق سرکاری ٹل خراب ہوتے ہی فوری طور پر ٹھیک کر دیا جاتا ہے۔



جوابات	مکملہ جوابات
2	100.00%
0	0.00%
2	کل

25- کیا پانی کی جو مقدار آپ حاصل کر پاتے ہیں وہ آپ کے لئے کافی ہے؟

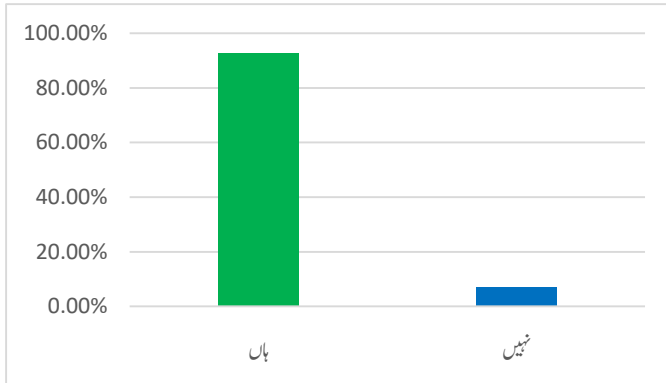
70.56% جواب دہندگان کے مطابق حاصل کردہ پانی کی مقدار انکی ضرورت کے لئے کافی ہے۔



جوابات		مکملہ جوابات
127	70.56%	ہاں
63	29.44%	نہیں
200		کل

26- کیا پانی سارا سال دستیاب ہوتا ہے؟

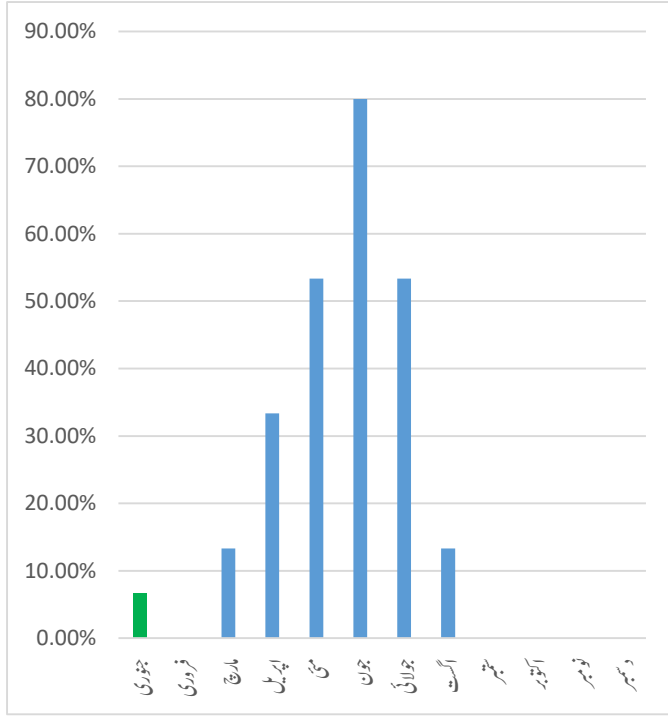
92.89% جواب دہندگان کے مطابق پانی سارا سال دستیاب ہوتا ہے۔



جوابات		مکملہ جوابات
183	92.89%	ہاں
17	7.11%	نہیں
200		کل

27- کن مہینوں میں آپکو یہاں سے پانی دستیاب نہیں ہوتا؟

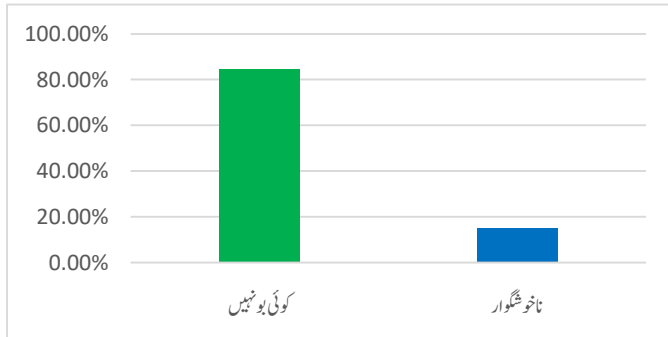
53.33% جواب دہندگان کے مطابق مئی اور جولائی جبکہ 80% کے مطابق جون میں پانی دستیاب نہیں ہوتا۔



جوابات		مکملہ جوابات
1	6.67%	جنوری
0	0.00%	فروری
2	13.33%	مارچ
5	33.33%	اپریل
8	53.33%	مئی
12	80.00%	جون
8	53.33%	جولائی
2	13.33%	اگست
0	0.00%	ستمبر
0	0.00%	اکتوبر
0	0.00%	نومبر
0	0.00%	دسمبر
17		کل

28- عام طور پر پانی کی بوس طرح کی ہوتی ہے؟

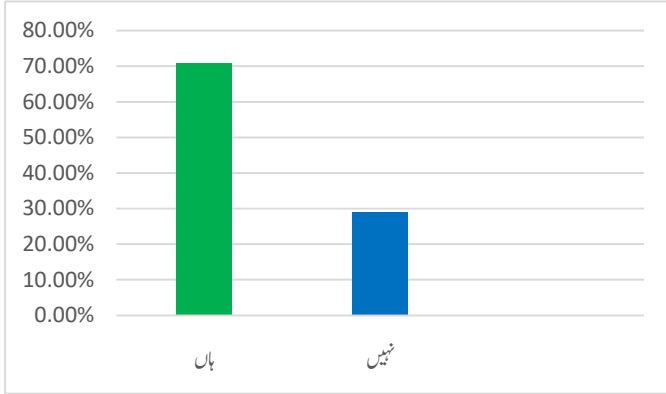
84.82% جواب دہندگان کے مطابق پانی کی کوئی بو نہیں ہے۔



جوابات		مکملہ جوابات
162	84.82%	کوئی بو نہیں
29	15.18%	ناخوشگوار
200		کل

29- عام طور پر کیا پانی کا کوئی ذائقہ ہوتا ہے؟

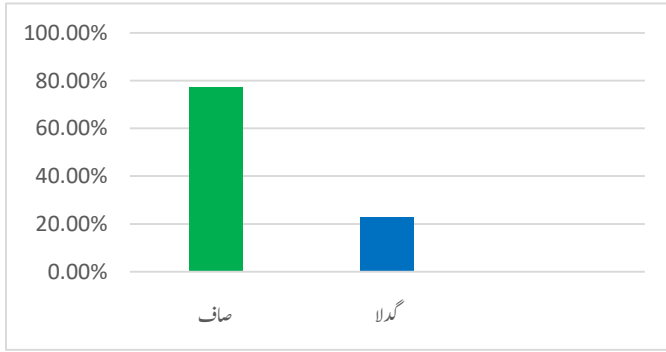
53% جواب دہندگان کے مطابق پانی کا کوئی ذائقہ نہیں۔



جوابات	مکملہ جوابات
117	70.91%
48	29.09%
200	کل

30- عام طور پر پانی کس طرح کا نظر آتا ہے؟

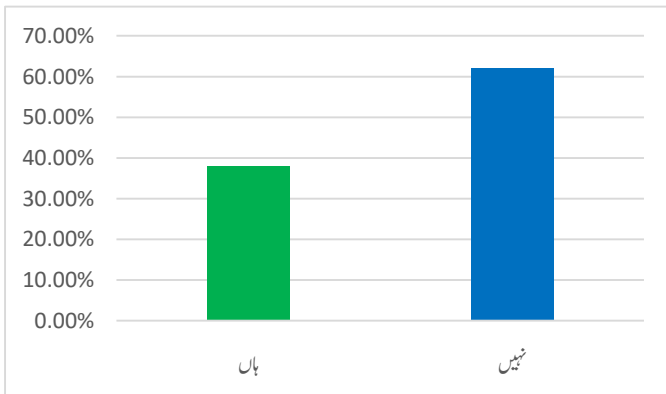
77.30% جواب دہندگان کے مطابق پانی دیکھنے میں صاف ہے۔



جوابات	مکملہ جوابات
126	77.30%
37	22.70%
200	کل

31- کیا آپ پانی کے لئے ادائیگی کرتے ہیں؟

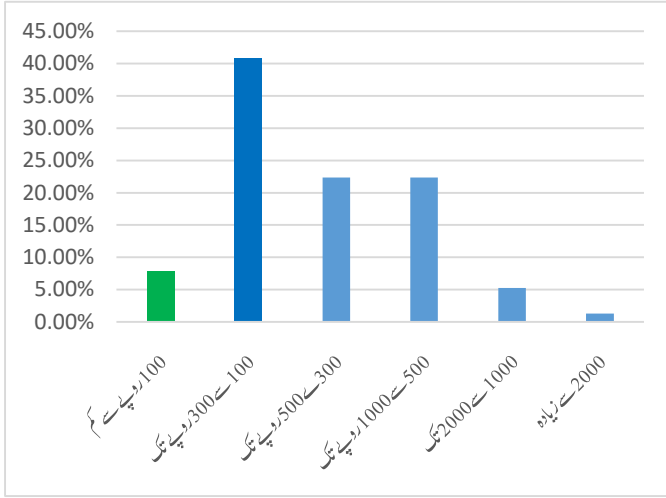
62% جواب دہندگان پانی کے لئے ادائیگی نہیں کرتے۔



جوابات	مکملہ جوابات
76	38.00%
124	62.00%
200	کل

32- ایک ماہ میں آپ پانی کے لئے کتنی ادائیگی کرتے ہیں؟

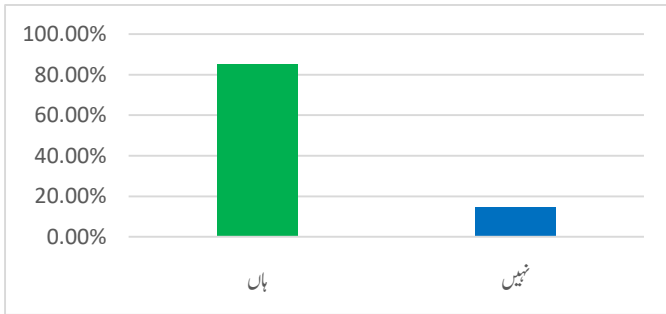
22.37% جواب دہندگان پانی کے لئے 500 سے 1000 روپے تک ماہانہ ادا کرتے ہیں۔



جوابات	مکملہ جوابات
6	7.89%
31	40.79%
17	22.37%
17	22.37%
4	5.26%
1	1.32%
76	کل

33- کیا جو بل آپ کو وصول ہوتے ہیں وہ بالکل صحیح ہوتے ہیں؟

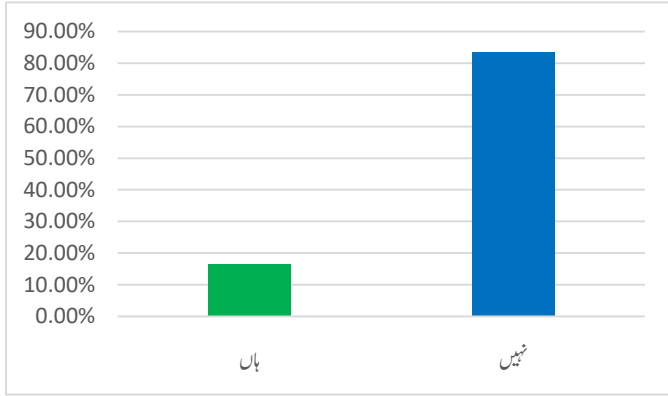
85.33% جواب دہندگان کا کہنا تھا کہ ان کو صحیح بل وصول کرتے ہیں۔



جوابات	مکملہ جوابات
64	85.33%
12	14.67%
76	کل

34- کیا گزشتہ ایک سال میں آپ نے پینے کے پانی سے متعلق کوئی شکایت کی ہے؟

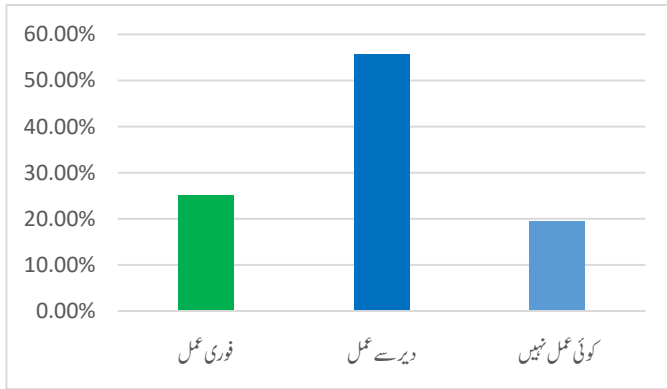
83.67% جواب دہندگان نے گزشتہ ایک سال میں پینے کے پانی سے متعلق کوئی شکایت نہیں کی۔



جوابات		مکملہ جوابات
36	16.33%	ہاں
164	83.67%	نہیں
200		کل

35- آپکی شکایت کا کیا نتیجہ نکلا؟

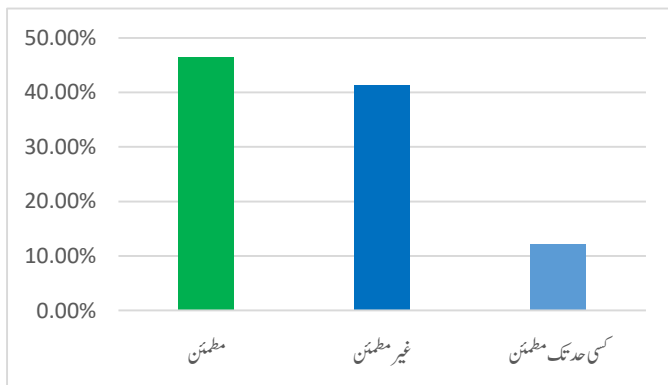
55.56% جواب دہندگان کے مطابق ان کی شکایت پر دیر سے عمل ہوا۔



جوابات		مکملہ جوابات
9	25.00%	فوری عمل
20	55.56%	دیر سے عمل
7	19.44%	کوئی عمل نہیں
36		کل

36- مجموعی طور پر کیا آپ اپنے پینے کے پانی کی فراہمی کی سہولت سے مطمئن ہیں؟

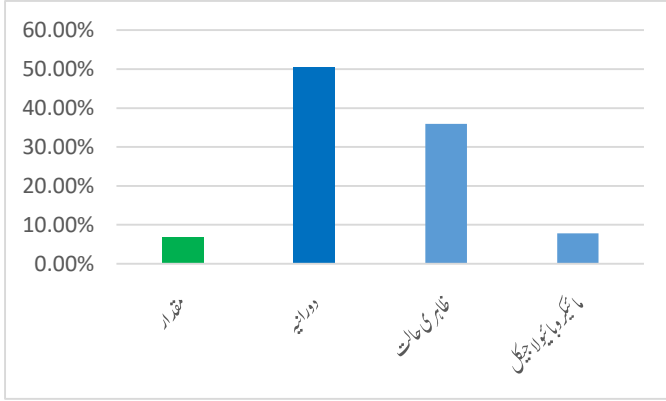
46.46% جواب دہندگان پینے کے پانی کی فراہمی کی سہولت سے مطمئن جبکہ غیر مطمئن 41.41% ہیں۔



جوابات		مکملہ جوابات
92	46.46%	مطمئن
82	41.41%	غیر مطمئن
24	12.12%	کسی حد تک مطمئن
200		کل

37- غیر مطمئن ہونے یا کسی حد تک مطمئن ہونے کی کیا وجوہات ہیں؟

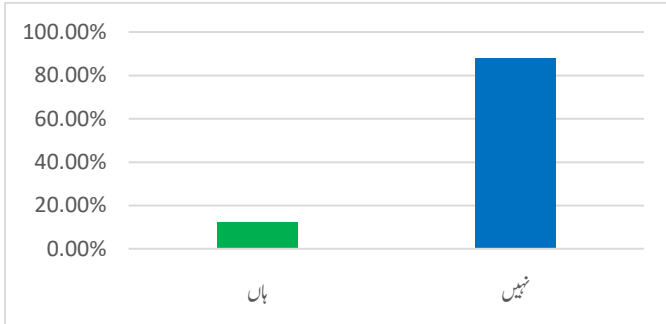
50.49% جواب دہندگان پانی کے دورانیہ سے غیر مطمئن ہیں۔



مکتبہ جوابات	جوابات	فیصد
مقدار	7	6.80%
دورانیہ	52	50.49%
ظاہری حالت	37	35.92%
مائیکرو بائیو لاجیکل	8	7.77%
دیگر	0	0.00%
کل	103	

38- کیا گذشتہ ایک سال کے دوران پینے کے پانی سے متعلقہ خدمات کی فراہمی کے لئے آپ نے کوئی رشوت ادا کی ہے؟

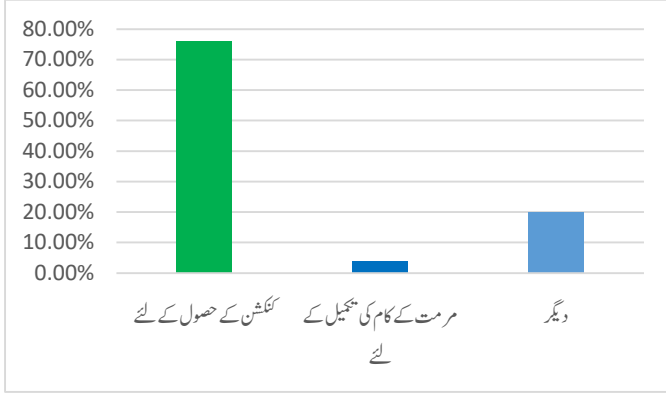
87.88% جواب دہندگان نے پینے کے پانی سے متعلقہ خدمات کی فراہمی کے لئے کوئی رشوت ادا نہیں کی۔



مکتبہ جوابات	جوابات	فیصد
ہاں	24	12.12%
نہیں	174	87.88%
کل	200	

39- حال ہی میں کس مقصد کے لئے آپ نے کوئی رشوت دی ہے؟

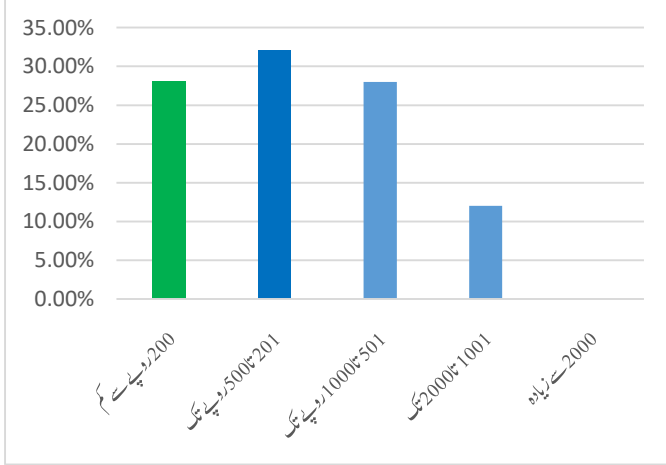
76% جواب دہندگان نے پانی کے کنکشن کے حصول کے لئے رشوت دی۔



جوابات		مکملہ جوابات
19	76.00%	کنکشن کے حصول کے لئے
1	4.00%	مرمت کے کام کی تکمیل کے لئے
5	20.00%	دیگر
25		کل

40- آپ نے کتنی رقم ادا کی؟

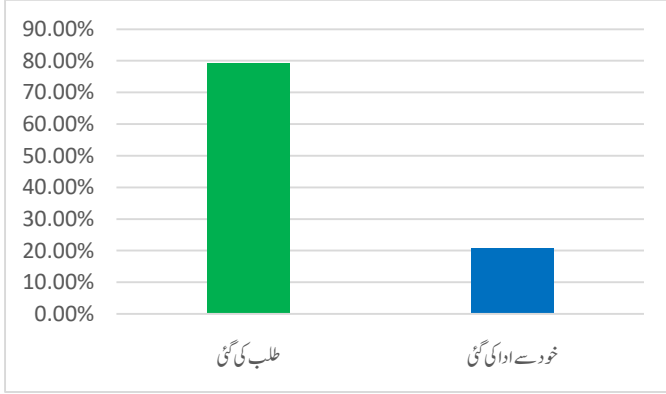
32% جواب دہندگان نے 200 سے 500 روپے تک رشوت ادا کی۔



جوابات		مکملہ جوابات
7	28.00%	200 روپے سے کم
8	32.00%	201 تا 500 روپے تک
7	28.00%	501 تا 1000 روپے تک
3	12.00%	1001 تا 2000 روپے تک
0	0.00%	2000 سے زیادہ
25		کل

41- کیا رشوت طلب کی گئی تھی یا آپ نے خود سے ادا کی؟

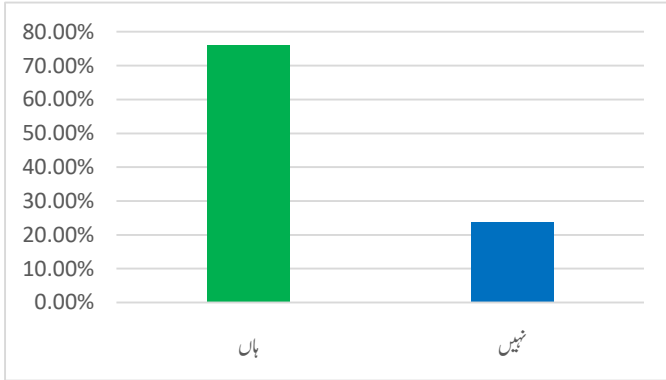
79.17% جواب دہندگان سے رشوت طلب کی گئی۔



جوابات	مکملہ جوابات
19	79.17%
5	20.83%
25	کل

42- کیا رشوت دینے کے بعد کام ہو گیا؟

76.19% جواب دہندگان کا کام رشوت ادا کرنے کے بعد ہو گیا۔



جوابات	مکملہ جوابات
16	76.19%
9	23.81%
25	کل



This project is co-funded by
the European Union



**FRIEDRICH NAUMANN
FOUNDATION** For Freedom.

Pakistan

This publication has been produced with the financial support of European Union and Friedrich Naumann Foundation for Freedom. The contents of this publication are the sole responsibility of Centre for Peace and Development Initiatives, (CPDI) and can in no way be taken to reflect the views of the European Union and Friedrich Naumann Foundation for Freedom.

یہ اشاعت یورپی یونین اور فریڈرک نوٹمین فاؤنڈیشن فار فریڈم کے تعاون سے شائع کی گئی ہے۔ جبکہ کتاب کے مندرجات کی ذمہ داری سینٹر فار فریڈم اینڈ ڈیولپمنٹ انیشیٹیو (سی پی ڈی آئی) کی ہے اور یہ یورپی یونین اور فریڈرک نوٹمین فاؤنڈیشن فار فریڈم کے نظریات کی عکاسی نہیں کرتے۔